

کہ سام اور اندر سے ۔

تشریح :- اے اسد! میرے جگر کا داغ اُسی وقت سے آگ کا سرچشمہ بنا ہوا ہے اور میں اس سے آگ حاصل کر رہا ہوں، جب آتش کدے میں سمندر نام جانور پیدا بھی نہیں ہوا تھا اور آتش کدے کو اپنا خاص مرکز و مقام بنا لینے کا معاملہ تو پیدائش کے بعد کا ہو سکتا ہے۔

مطلب یہ کہ میں اس وقت سے آتش عشق میں جل بھن رہا ہوں، جب اس طرح جلنے بھننے والے معرض وجود ہی میں نہیں آئے تھے۔ گویا ازل سے میرا شیوہ یہی ہے۔



۱۔ لغات - خلوت : تنہائی
علیحدگی - وہ مقام، جہاں کوئی دوسرا
نہ ہو۔

ناموس : عزت، آبرو
شرم، حیا۔

رشتہ شمع : موم بتی کے اندر
کا دھاگا۔

کسوت : لباس - کسوت فانوس
اس باریک کپڑے کو کہتے ہیں، جو
فانوس پر چڑھا دیا جاتا ہے۔ اور
آج کل بعض اوقات اسے بجلی
کے بلبوں پر بھی چڑھا لیتے ہیں۔

شب کہ وہ مجلس فروز خلوت ناموس تھا
رشتہ بہر شمع، خار کسوت فانوس تھا
مشہد عاشق سے کوسوں تک جو اگتی ہے جہنا
کس قدر یارب! ہلاک حسرت پابوس تھا
حاصل الفت نہ دیکھا جز شکست آرزو
دل بہ دل پیوستہ، گویا اک لب افسوس تھا
کیا کہوں بیماری غم کی فراغت کا بیان
جو کہ کھا یا خون دل بے منت کمیوس تھا

تشریح : رات میرا محبوب عزت و حرمت اور شرم و حیا کی تنہائی میں بیٹھا ہوا

تھا اور پوری خلوت حسن و جمال کے جلوؤں سے جگمگا رہی تھی۔ ہر طرف شمعیں روشن تھیں